روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد 46-81 نمبر 158
ہفتہ 26 صفر 1417ھ 13 وفا 1375ہش 13 جولائی 1996ء

اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنا چاہئے

خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنے والا سعادت مند ہے۔ انسان مصیبت میں بد دماغ نہ ہو اور غیر اللہ پر بھروسہ نہ کرے یک دفعہ ہی خفیف عوارض شدید ہونے لگ جاتے ہیں کبھی قلب کا علاج کرتے کرتے دماغ پر آفت آجاتی ہے۔ کبھی سردی کے پہلو پر علاج کرتے کرتے گرمی کا زور چڑھ جاتا ہے۔ کون ان بیماریوں پر حاوی ہو سکتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ کرنا چاہئے۔ انسان ان حشرات الارض اور سمیات کو کب گن سکتا ہے صرف بیماریوں کو بھی نہیں گن سکتا لکھا ہے کہ صرف آنکھ ہی کی تین ہزار بیماریاں ہیں۔ (-) پس اللہ تعالیٰ ہی کی پناہ میں آنا چاہئے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

ہماری جماعت کو چاہئے کہ کوئی امتیازی بات بھی دکھائے۔ اگر کوئی شخص بیعت کر کے جاتا ہے اور کوئی امتیازی بات نہیں دکھاتا۔ اپنی بیوی کے ساتھ ویسا ہی سلوک ہے جیسا پہلے تھا اور اپنے عیال و اطفال سے پہلے کی طرح ہی پیش آتا ہے تو یہ اچھی بات نہیں۔ اگر بیعت کے بعد بھی وہی بد خلقی اور بدسلوکی رہی اور وہی حال رہا جو پہلے تھا تو پھر بیعت کرنے کا کیا فائدہ؟ چاہئے کہ بیعت کے بعد غیروں کو بھی اور اپنے رشتہ داروں اور ہمسائیوں کو بھی ایسا نمونہ بن کر دکھادے کہ وہ بول اٹھیں کہ اب یہ وہ نہیں رہا جو پہلے تھا۔ (ملفوظات جلد پنجم ص282)

ضرورت سے زیادہ خرچ معاشرے کے سکون کو برباد کر دیتا ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

لوگ قرض اٹھا لیتے ہیں شادیوں کی خاطر یا اپنے دکھاوے کے لئے کوئی دعوتیں کر رہے ہیں بڑی بڑی، مہمان نوازی میں غلو کر رہے ہیں۔ جو بھی خرچ ہیں ان میں اگر نفس خدا ہے تو خرچ ایک تو بے محل ہوگا اور دوسرے ضرورت سے زیادہ ہوگا۔ اور یہ جو ضرورت سے زیادہ کا شیطان ہے اسے خدا تعالیٰ نے شیطان ہی قرار دیا ہے اور اس کے نتیجے میں بہت بڑی تباہی ہوتی ہے، معاشرے کا سکون برباد ہوتا ہے اور انسانی رہن سہن پر ایک بہت بڑی تباہی وارد ہوتی ہے۔ چنانچہ کلام الٰہی نے اس مضمون کو یوں بیان فرمایا ہے (-) کہ دیکھو جب خدا نے تمہیں خرچ کا حکم دیا ہے تو خدا کی خاطر خرچ کرنا ہے اگر تم خرچ تو کرو مگر اپنی خاطر کرو تو پھر خدا کی عبادت نہیں کر رہے کسی اور کی عبادت کرو گے۔ اللہ تعالیٰ تو تمہیں یہ فرماتا ہے کہ (-) جو اقرباء ہیں ان کا حق ادا کرو۔ کتنے ہی ہیں جو امیر ہو گئے اور اقرباء کا حق بھول گئے ہیں اور اپنی دولتیں اکٹھی کرنے، اپنے دکھاوے میں مگن رہے، یہ نہیں دیکھا کہ فلاں قریبی، فلاں عزیز کس حال میں زندگی بسر کر رہا ہے (-) اور جو قریب نہیں بھی ہے ویسے مسکین ہے بے چارہ گرا پڑا اس کی ضرورتوں کا خیال کر کے جو خدا نے تمہیں زائد عطا فرمایا ہے اس میں شریک کرنے کی کوشش کرو۔ یہ تب ہو سکتا ہے اگر خدا معبود ہو (-) اور راستہ چلتے کا بھی خیال رکھو۔ اب دیکھیں خدا تعالیٰ نے انسانی برادری کو کتنی وسعت عطا فرمادی اور نفسانیت کے ہر پہلو کا ازالہ فرمادیا۔ اقرباء سے تعلق تعصبات کی شکل میں ڈھل جاتا ہے، اتنا زیادہ تعصب کہ غیر کے حقوق کا خیال ہی نہیں رہتا اور ٹولے بنائے جاتے ہیں جتھے بنائے جاتے ہیں کہ جی ہم اقرباء کے حقوق کا خیال رکھ رہے ہیں (کلام الٰہی) نے اس مضمون کو اتنا متوازن کر دیا ہے کہ ایک تعلق دوسرے کی راہ میں حائل ہو ہی نہیں سکتا۔ فرمایا اقرباء کا حق ادا کرنا ہے مگر مسکین کے حق کو پیش نظر رکھنا ہے یہ نہیں کہ مسکین کا حق لے کے اقرباء کو دے دو اور فرمایا مسکین بھی صرف وہ نہیں جو تمہاری آنکھوں کے سامنے مسکین ہے اور اس سے تمہارے دل میں ایک جذبہ پیدا ہوا ہے۔ (-) مسافر کا کیا ہے آیا اور چلا گیا اس کے ساتھ کون سے رابطے ہونے ہیں۔ مسکین تو اگر مقامی ہے وہ ہمیشہ آپ کے احسان کو یاد رکھے گا۔ بسا اوقات جتنا احسان ہے اس سے بھی زیادہ مسکین شکریے کے جذبے سے مجبور ہو کر آپ کی خدمتیں کرتا ہے۔ اب ہمارے معاشرے میں یہ جو بے چارے نسبتاً غریب لوگ کمی کاری کہلاتے ہیں ان پر کون سا احسان زمیندار کرتے ہیں۔ یہی احسان کرتے ہیں ناکہ شادی کے موقع پر ہمارے آکے برتن مانجھو، ہماری چارپائیاں درست کرو،

باقی صفحہ 2 پر

اگر سچی محبت ہو تو خدا تعالیٰ بہت دعائیں سنتا اور تائید کرتا ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

تقریب نکاح و رخصتانہ

○ عزیزہ مکرمہ منصورہ مبارکہ صاحبہ دختر مکرم عبدالرشید صاحب رازی مربی سلسلہ ربوہ کا نکاح بہمراہ مکرم افتخار الحق صاحب ابن مکرم مظہر الحق صاحب آف میامی امریکہ مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے بعوض حق مہر دس ہزار امریکن ڈالر مورخہ 3 جولائی 96ء کو بعد عصر بیت مبارک میں پڑھا۔ اور اسی روز ہی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

عزیز افتخار الحق صاحب مکرم گیانی عباد اللہ صاحب (وفات یافتہ) کے نواسے اور مکرم ڈاکٹر خیرالدین صاحب (وفات یافتہ) کے پوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ شادی ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

نمایاں کامیابی

○ خدا تعالیٰ کے فضل سے ڈاکٹر محمد عامر خان ابن مکرم محمد قاسم صاحب نائب ناظر مال خرچ نے اسلامیہ یونیورسٹی سے ڈپلومہ ان کلینکل پیتھالوجی (D.C'Path) کا امتحان پاس کر لیا ہے۔ اور یونیورسٹی میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ مزید کامیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ آج کل ڈاکٹر صاحب موصوف فضل عمر ہسپتال ربوہ میں کام کر رہے ہیں۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم حکیم نذیر احمد صاحب رہان مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے تایا زاد بھائی مکرم محمد شفیع صاحب رہان مورخہ 96-6-24 کو گوجرانوالہ ہسپتال میں دل کے حملہ کے باعث اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ مشرقی پنجاب سے ہجرت کے بعد موصوف تلونڈی راہوالی میں مقیم تھے آپ موصی تھے ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ جہاں آپ کا جنازہ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے بیت المبارک میں مغرب کے بعد پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: ... سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

13- وفا 1375 ہش   13 - جولائی 1996ء

قربانیوں کا پھل

آپ نے وہ کہانی تو سنی ہوگی کہ بوڑھا آدمی درخت لگا رہا تھا۔ اس کے پاس سے بادشاہ گزرا تو اس نے پوچھا کہ باباجی آپ یہ درخت لگا رہے ہیں آپ کو اس کا کیا فائدہ۔ تو اس شخص نے کہا کہ پہلوں نے درخت لگائے اور میں نے پھل کھایا۔ اور میں درخت لگاؤں گا تو دوسرے لوگ پھل کھائیں گے۔ میرے بعد آنے والے اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ بادشاہ نے خوش ہو کر اس زیرکی کی بات پر اس شخص کو اشرفیوں کی ایک تھیلی دینے کا حکم دیا۔ جب اس شخص نے وہ تھیلی وصول کرلی تو کہنے لگا کہ لوگ تو دیر سے پھل حاصل کرتے ہیں۔ مجھے اس درخت کے لگانے کا لگاتے ہی پھل مل گیا۔ بادشاہ کو یہ بات بھی پسند آئی اور اس نے اپنے وزیر سے کہا کہ ایک اور تھیلی اس کو دے دو۔ وہ شخص کہنے لگا لوگ تو سال میں ایک ہی دفعہ پھل کھاتے ہیں میں نے یہ درخت لگاتے ہی اس کا دو دفعہ پھل کھالیا ہے۔ بادشاہ نے ایک اور تھیلی اس کو دی اور اپنے وزیر سے کہا کہ چلو۔ یہاں سے چلیں۔ یہ ایسی باتیں کر کے ہماری ساری تھیلیاں لے جائے گا۔

یہ ہے وہ قربانی جو انسان آئندہ نسلوں کے لئے کرتا ہے۔ قربانیاں بھی دو قسم کی ہیں۔ ایک تو ایسی قربانی ہوتی ہے کہ انسان کرتا ہے اور خود اس سے فائدہ اٹھاتا ہے اور وہ خوش ہوتا ہے کہ میں نے یہ قربانی کی اور اس کا یہ پھل مجھے ملا۔ ایک اور قربانی ہوتی ہے جو انسان کرتا ہے اور ذاتی طور پر کچھ نہیں ملتا۔ وہ بھی سمجھتا ہے کہ میں جو کچھ کر رہا ہوں اپنے لئے نہیں بلکہ آئندہ نسلوں کے لئے کر رہا ہوں اور یہی بات اسے راحت پہنچاتی ہے۔ یہ دونوں قسم کی قربانیاں انسانی معاشرے میں ضروری ہیں۔ اگر انسان اپنے لئے کوئی قربانی نہ کرے۔ اپنی کسی قربانی کا کوئی پھل نہ کھائے تو یقیناً اس کی زندگی بھی کوئی خوشگوار زندگی نہیں ہو سکتی لیکن اگر انسان ایسی قربانیاں نہ کرے جن کا دوسرے فائدہ اٹھائیں تو ایک تو یہ احسان ناشناسی ہوگی کہ پہلے لوگوں نے قربانیاں کیں اور اس نے پھل کھائے۔ اور یہ ایسی قربانیاں نہیں کرنی چاہتا جن کا پھل کوئی دوسرے کھائیں۔ اور دوسرے یہ کہ اس کی آئندہ نسلیں کمتر ہو جائیں گی۔ ان کے پاس وہ کچھ نہیں ہوگا جو اس کے پاس ہے۔ وہ ویسی زندگی بھی نہیں گزار سکیں گی جیسی یہ گزار رہا ہے۔ پس یہ دونوں قسم کی قربانیاں معاشرے میں نہایت ضروری ہیں۔ فردی قربانی بھی اور قومی قربانی بھی۔ اسی بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:-

"جس طرح ترقی اور عزت دو طرح کی ہوتی ہے ایک فردی اور ایک قومی۔ اسی طرح قربانیاں بھی دو طرح کی ہوتی ہیں۔ ایک فردی اور ایک قومی۔ فردی ترقی میں بھی ایک انسان اپنی راتیں اپنا آرام قربان کر کے علم حاصل کرتا ہے اور پھر وہ جج بنتا ہے یا کوئی اور بڑا عہدہ اس کو مل جاتا ہے۔ یا اس نے تجارت کی اور اپنی عقل اور خرد سے اسے اس طرح چلایا کہ وہ کروڑپتی ہو گیا۔ اور اپنی ذات میں اس نے ترقی حاصل کرلی۔ جس سے بڑی عزت پا گیا۔ لیکن ایک اور شخص ہے جس نے اپنا وقت اپنی راتیں اپنا آرام قربان کر کے علم حاصل کیا۔ اگر وہ چاہے تو ذاتی طور پر اس کو بڑے بڑے عہدے مل سکتے ہیں اور وہ کافی ترقی کر سکتا ہے لیکن وہ اپنے فوائد کو قوم کے لئے قربان کر دیتا ہے۔ اس کو خیال آتا ہے کہ میرے ملک میں تعلیم نہیں۔ وہ انگلستان سے اس امر میں بہت پیچھے ہے۔ اپنی تعلیم پر ہزاروں روپیہ خرچ کرنے کے بعد اپنے گاؤں میں آکر مدرسہ کھول دیتا ہے۔ اور اس بات پر راضی ہو جاتا ہے کہ گاؤں کے لوگ ایک پرائمری کے سکول کے معلم کی طرح اس کو روٹی کپڑا دے دیں۔ اس گاؤں کے لڑکوں کو تعلیم دینی شروع کر دیتا ہے اور اس طرح ان کو اعلیٰ درجے پر پہنچا دیتا ہے۔ گو اس قربانی کا فائدہ اس کی اپنی ذات کو نہیں ملے گا لیکن آئندہ نسلیں یہ ضرور کہیں گی کہ یہ گاؤں بڑے تعلیم یافتہ لوگوں کا گاؤں ہے اور ان لوگوں کو خاص عزت اور وقعت کی نظر سے دیکھا جائے گا۔ اس طرح اس کی قربانی کا فائدہ اس کی ذات کو نہیں ملے گا لیکن اس کی قربانی کی وجہ سے اس کے گاؤں کے لوگوں کو قومی عزت ضرور حاصل ہو جائے گی"

حقیقت یہ ہے کہ انسانی تسلسل میں قربانی کا مادہ بہت اہم ہے اگر ہم اپنے آنے والے کل کو آج سے بہتر دیکھنا چاہتے ہیں تو یقیناً ہمیں آج قربانی کرنی پڑے گی۔ اگر ہم آج قربانی نہیں کریں گے تو ہمارا کل شائد آج کی طرح کا بھی نہ ہو۔ اس سے بھی کمتر ہو لیکن اگر ہم قربانی کریں تو بے شک ہمیں اس کا فائدہ نہ ہو آج اس کے نتائج نہ نکلیں لیکن کل اس کے نتائج نکلیں گے۔ اور وہ قربانی ایک وسیع حلقہ پر پھیل کر سب کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ یہ دونوں قربانیاں ضروری ہیں۔

کیا ہم ایسا کر رہے ہیں۔ کیا ہم اپنی فردی ترقی کے لئے قربانی کر کے اپنے آپ کو بہتر بنا رہے ہیں۔ کیا ہم قومی ترقی کے لئے قربانی کر کے قوم کے کل کو بہتر بنا رہے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو یہ ہماری سعادت ہے اور اگر ایسا نہیں ہے تو ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ ایسا ہو۔ ہم خود بھی اپنی قربانیوں کا پھل کھائیں اور ہماری قوم بھی ہماری قربانیوں سے فائدہ اٹھائے۔ یہ بات اللہ تعالیٰ کو بھی پسندیدہ ہے۔

آیئے ہم یہ عہد کریں کہ ہم ان دونوں قسم کی قربانیوں میں دوسروں سے بھی آگے نکلنے کی کوشش کریں گے ہم اپنی ذات کے لئے بھی قربانیاں کریں گے ہم اپنی قوم کے لئے بھی قربانیاں کریں گے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے کہ ان دونوں قسم کی قربانیوں کو بہتر بنائے۔ ہمارے حق میں بھی قوم کے حق میں بھی۔ اور ان کے نتائج کو مفید سے مفید تر بناتا چلا جائے۔

○

مرگِ ناگہاں لائی ساعت استراحت کی
مِل گئی جزا آخر عمر بھر ریاضت کی

کشمکش کی لذّت سے اور بھی جنوں ساماں
کر گئیں محبّت کو رنجشیں محبت کی

میں نے کب کہا ابہامؔ آپ کی 'نہیں' میں تھا
آپ نے نجانے کیوں بات کی وضاحت کی

اِک شکستہ دل ہے اور ایک تُو شبِ ہجراں!
ساعت اور بھی ہو گی کیا کوئی قیامت کی

رنجشیں محبت کی یاد بھی نہیں اب تو
کون تھا خفا کس سے' کس نے کیا شکایت کی

جو بھی لغزش پا تھی لمحہ بھر کی لغزش تھی
کیوں ضمیر نے ناہیدؔ عمر بھر ملامت کی

عبدالمنان ناہیدؔ

بقیہ صفحہ 1

ہمارے شامیانے لگاؤ اور خدمتیں کرو اور مٹھیاں چاپیاں کرو یہ احسان ہے اور بعد میں کچھ دے دیا اور دیا تو خیرات کے طور پر کہ دیکھو ہم کتنے سخی ... ہیں ہم تمہیں دے رہے ہیں۔ کام لینا بھی احسان اور محنت کا بدلہ دینا بھی احسان۔ ایسے ذلیل معاشرے میں خدا کہاں سے داخل ہو جائے گا۔ یہ جو معاشرہ ہے یہ مسکین سے اپنے ... کی عبادت کروانا ہے۔ ... کا مضمون یہاں بھی کارفرما ہے۔ مگر ابن السبیل بھی ہے تو اس کا بھی خیال رکھو ہر مسافر کا تم پر حق ہے۔

لیکن یاد رکھنا (-) کہ جتنی طاقت ہے اس سے آگے نہیں بڑھنا کیونکہ اگر تم نے طاقت سے بڑھ کر خرچ کیا تو خدا کی خاطر یہ خرچ نہیں ہو گا یہ نفس کی خاطر ہوا کرتا ہے۔

(از خطبہ 12 اپریل 1996ء)

بولتا تھا 'خُوب' پر' چُپ چاپ ہی چلتا بنا
دوستوں کا دوست اور دشمن کا بھی ہمدرد تھا
اپنی استعداد سے بڑھ کر مدد کرتا رہا
باپ کی مانند وہ بھی نیکیوں میں فرد تھا

مکرم عبداللہ ٹھیکیدار صاحب ابن محترم غلام رسول ٹھیکیدار صاحب

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اس بات کا جواب دیتے ہوئے کہ انسان کو خدا کا ہمکلام تجویز کرنا ادب سے دور ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں:-

یہ وہم بھی سراسر بے اصل اور پوچ ہے۔ اور اس کے قلع قمع کے لئے انسان کو اسی بات کا سمجھنا کافی ہے کہ جس کریم اور رحمان نے افراد کاملہ بنی آدم کے دل میں اپنی معرفت کے لئے بے انتہا جوش ڈال دیا اور ایسا اپنی محبت اور اپنی انس اور اپنے شوق کی طرف کھینچا کہ وہ بالکل اپنی ہستی سے کھوئے گئے۔ تو اس صورت میں یہ تجویز کرنا کہ خدا ان کا ہمکلام ہونا نہیں چاہتا۔ اس قول کے مساوی ہے کہ گویا ان کا تمام عشق اور محبت ہی عبث ہے۔ اور ان کے سارے جوش یک طرفہ خیالات ہیں۔ لیکن خیال کرنا چاہئے کہ ایسا خیال کس قدر بے ہودہ ہے کیا جس نے انسان کو اپنے تقرب کی استعداد بخشی اور اپنی محبت اور عشق کے جذبات سے بے قرار کر دیا۔ اس کے کلام کے فیضان سے اس کا طالب محروم رہ سکتا ہے۔ کیا یہ صحیح ہے کہ خدا کا عشق اور خدا کی محبت اور خدا کے لئے بے خود اور محو ہو جانا یہ سب ممکن اور جائز ہے اور خدا کی شان میں کچھ حارج نہیں مگر اپنے محب صادق کے دل پر خدا کا الہام نازل ہونا غیر ممکن اور ناجائز ہے۔ اور خدا کی شان میں حارج ہے۔ انسان کا خدا کی محبت کے بے انتہا دریا میں ڈوبنا اور پھر کسی مقام میں بس نہ کرنا اس بات پر شہادت قاطع ہے کہ اس کی عجیب الخلقت روح خدا کی معرفت کے لئے بنائی گئی ہے پس جو چیز خدا کی معرفت کے لئے بنائی گئی ہے اگر اس کو وسیلہ معرفت کامل کا جو الہام ہے عطا نہ ہو تو یہ کہنا پڑے گا کہ خدا نے اس کو اپنی معرفت کے لئے نہیں بنایا۔ حالانکہ اس بات سے برہمو سماج والوں کو بھی انکار نہیں کہ انسان سلیم الفطرت کی روح خدا کی معرفت کی بھوکی اور پیاسی ہے۔ پس اب ان کو آپ ہی سمجھنا چاہئے کہ جس حالت میں انسان صحیح الفطرت خود فطرتاً خدا کی معرفت کا طالب ہے اور یہ ثابت ہو چکا ہے کہ معرفت الٰہی کا ذریعہ کامل بجز الہام الٰہی اور کوئی دوسرا امر نہیں۔ تو اس صورت میں اگر وہ معرفت کامل کا ذریعہ غیر ممکن الحصول بلکہ اس کا تلاش کرنا دور از ادب ہے تو خدا کی حکمت پر بڑا اعتراض ہو گا کہ اس نے انسان کو اپنی معرفت کے لئے جوش تو دیا پر ذریعہ معرفت عطا نہ کیا۔ گویا جس قدر بھوک تھی اس قدر روٹی دینا نہ چاہا۔ اور جس قدر پیاس لگا دی اس قدر پانی دینا منظور نہ ہوا۔ مگر دانش مند لوگ اس بات کو خوب سمجھتے ہیں کہ ایسا خیال سراسر خدا کی عظیم الشان رحمتوں کی ناقدر شناسی ہے۔ جس حکیم مطلق نے انسان کی ساری سعادت اس میں رکھی ہے کہ وہ اسی دنیا میں الوہیت کی شعاعوں کو کامل طور پر دیکھے تا اس زبردست کشش سے خدا کی طرف کھینچا جائے۔ پھر ایسے کریم اور رحیم کی نسبت یہ گمان کرنا کہ وہ انسان کو اپنی سعادت مطلوبہ اور اپنے مرتبہ فطرتیہ تک پہنچانا نہیں چاہتا۔ یہ حضرات (-) کی عجب عقل مندی ہے۔

وہ ذات جس نے ان ستاروں کو اپنی اپنی حد پر ٹھہرا رکھا ہے۔ یعنی جو ان کا محدّد اور حد باندھنے والا ہے۔ وہی خدا ہے ایسا ہی انسان کے جسم اور ہاتھی کے جسم میں بڑا فرق ہے اگر تمام ڈاکٹر اس بات کے لئے اکٹھے ہوں کہ انسان اپنی جسمانی طاقتوں اور جسم کی ضخامت میں ہاتھی کے برابر ہو جاوے تو یہ ان کے لئے غیر ممکن ہے۔ اور اگر یہ چاہیں کہ ہاتھی محض انسان کے قد تک محدود رہے تو یہ بھی ان کے لئے غیر ممکن ہے۔ پس اس جگہ بھی ایک تحدید ہے۔ یعنی حد باندھنا جیسا کہ سورج اور چاند میں ایک تحدید ہے۔ اور وہی تحدید ایک محدد یعنی حد باندھنے والے پر دلالت کرتی ہے۔ یعنی اس ذات پر دلالت کرتی ہے جس نے ہاتھی کو وہ مقدار بخشا اور انسان کے لئے وہ مقدار مقرر کیا اور اگر غور کر کے دیکھا جائے تو ان تمام جسمانی چیزوں میں عجیب طور سے خدا تعالیٰ کا ایک پوشیدہ تصرف نظر آتا ہے اور عجیب طور پر اس کی حد بندی مشاہدہ ہوتی ہے۔ کہیں کیڑوں کی مقدار سے لے کر جو بغیر دوربین کے دکھائی نہیں دے سکتے۔ ان بڑی بڑی مچھلیوں کی مقدار تک جو ایک بڑے جہاز کو بھی چھوٹے سے لقمے کی طرح نگل سکتی ہیں۔ حیوانی اجسام میں ایک عجیب نظارہ حد بندی کا نظر آتا ہے۔ کوئی جانور اپنے جسم کی رو سے اپنی حد سے باہر نہیں جا سکتا۔ ایسا ہی وہ تمام ستارے جو آسمان پر نظر آتے ہیں اپنی اپنی حد سے باہر نہیں جا سکتے پس یہ حد بندی دلالت کر رہی ہے کہ در پردہ کوئی حد باندھنے والا ہے۔ یہی معنے اس مذکورہ بالا آیت کے ہیں۔

اب واضح ہو کہ جیسا کہ یہ حد بندی اجسام میں پائی جاتی ہے۔ ایسا ہی یہ حد بندی ارواح میں بھی ثابت ہے۔ تم سمجھ سکتے ہو کہ جس قدر انسانی روح اپنے کمالات ظاہر کر سکتا ہے۔ یا یوں کہو کہ جس قدر کمالات کی طرف ترقی کر سکتا ہے وہ کمالات ایک ہاتھی کی روح کو باوجود ضخیم اور جسیم ہونے کے حاصل نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح ہر ایک حیوان کی روح بلحاظ اپنی قوتوں اور طاقتوں کے اپنے نوع کے دائرے کے اندر محدود ہے۔ اور وہی کمالات حاصل کر سکتے ہیں کہ جو اس کے نوع کے لئے مقرر اور مقدر ہیں۔ پس جس طرح اجسام کی حد بندی اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ کوئی ان کا حد باندھنے والا اور خالق ہے۔ اسی طرح ارواح کی طاقتوں کی حد بندی اس بات پر دلالت کر رہی ہے کہ ان کا بھی کوئی خالق اور حد باندھنے والا ہے۔

ارشادات حضرت امام جماعت الثانی

لجنہ کالم

میں تمہیں ایک عورت کا واقعہ سناتا ہوں کہ جسے صرف معمولی لکھنا پڑھنا آتا تھا۔ اس کے لکھنے کے متعلق مجھے اس وقت صحیح علم نہیں ہے لیکن یہ بات ضرور تھی کہ اسے پڑھنا آتا تھا۔ اس نے قرآن کو قرآن کر کے پڑھا۔ جنت کی طمع اور دوزخ کے خوف سے نہیں عادت اور دکھاوے کے طور پر نہیں بلکہ خدا کی کتاب سمجھ کر اور یہ سمجھ کر کہ اس کے اندر دنیا کے تمام علوم ہیں اسے پڑھا۔ اس کے نتیجہ میں باوجود اس کے کہ اس نے کسی کے پاس زانوئے شاگردی تہہ نہیں کیا تمام دنیا کی استاد بنی۔ وہ عورت کون تھی؟ اس کا نام عائشہؓ ہے۔

وہ بی بی فہم قرآن میں اکثر مردوں سے بڑھ گئی اس نے قرآن کو جیسا کہ سمجھنے کا حق تھا سمجھا۔ ان کی صرف ایک مثال سے دنیا کے مرد شرمندہ ہیں۔ کہ وہ بایں ہمہ عقل و دانش اس فہم و فراست کو حاصل نہ کر سکے...

دوسرا واقعہ یہ ہے کہ جس سے ان کے کمال فراست اور غور و فکر کا ثبوت ملتا ہے وہ حضرت علیؓ کے بھائی حضرت جعفرؓ کی شہادت کا واقعہ ہے۔ جب ان کی اطلاع گھر پر آئی تو عورتیں رونے پیٹنے اور نوحہ کرنے لگیں۔ جیسا کہ عرب کا رواج تھا۔ اسلام چونکہ نیا نیا تھا اس لئے اسلامی آداب پوری طرح ابھی لوگوں میں پیدا نہ ہو سکے تھے۔ اور جاہلیت کے زمانہ کے اثرات باقی تھے۔ اسی کی پیروی ان عورتوں نے کی۔ آنحضرت ﷺ کو جب کسی نے آکر اس کی اطلاع دی تو آپ نے فرمایا کہ انہیں منع کرو۔ منع کرنے سے بھی وہ باز نہ آئیں پھر آکر کسی نے شکایت کی۔ آپ نے فرمایا ان کے منہ پر مٹی ڈالو۔ وہ لوگ آپ کے اس ارشاد کو سن کر فی الواقعہ مٹی ڈالنے کے لئے دوڑے۔ حضرت عائشہؓ کو جب اس واقعہ کا علم ہوا تو بہت ناراض ہوئیں اور فرمایا کہ تم رسول کریم ﷺ کو ایسا سمجھتے ہو کہ اس مصیبت کے وقت بھی تکلیف پہنچانے کا حکم دیں۔ آپ کا تو یہ مطلب تھا کہ انہیں ان کی حالت پر چھوڑ دو۔ اب دیکھو جس بات کو مردوں نے نہ سمجھا اسے ایک عورت یعنی حضرت عائشہؓ نے سمجھا اور یہی دنیا میں ایک عورت ہے جس نے قرآن کو اور خدا تعالیٰ کے رسولؐ کے کلام کو صحیح معنوں میں سمجھا۔ اس کا ایک ثبوت افک کے واقعہ سے بھی ملتا ہے کہ جب آنحضرت ﷺ نے آپ سے فرمایا کہ عائشہؓ سچی سچی بات بتا دو کہ کیا معاملہ ہے تو انہوں نے جواب دیا یہ میرا کام نہیں۔ خدا تعالیٰ خود جواب دے گا۔ چنانچہ قرآن کی بعد کی وحی سے یہی معلوم ہوتا ہے۔ ان کا یہ خیال درست تھا کیونکہ قرآن نے یہی کہا کہ الزام دینے والا گواہ لائے نہ کہ جس پر الزام ہو وہ اپنی بریت کے لئے قسمیں کھاتا پھرے۔ حضرت عائشہؓ نے قرآن کو قرآن کر کے پڑھا۔ اس لئے مردوں سے زیادہ معرفت حاصل کی۔ اگر آپ بھی اس پر اسی طرح غور کرنے اور سمجھنے کی کوشش کریں گی تو ایسا ہی فائدہ حاصل کریں گی۔ اور کسی علم کے حاصل کرنے میں کسی کی محتاج نہ ہوں گی۔ قرآن شریف ہر ایک زمانے کے علوم اپنے اندر رکھتا ہے۔ اگر کوئی اس پر غور کرے تو دنیا کو حیران کر دینے والے علوم کا دروازہ اہل دنیا پر خدا کی تائید سے کھول سکتا ہے۔

ایک اچھی بات

لوگوں کے لئے آسانیاں پیدا کی جانی چاہئیں نہ کہ مشکلات۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لیے) فرماتے ہیں۔

اصلاح ہمیشہ رفتہ رفتہ ہوتی ہے۔ بعض مستعجل لوگ ہیں جو نکتہ چینی پر جلدی کرتے ہیں۔ اخلاص اور ثبات قدم خدا تعالیٰ کا ایک فضل ہے اور اس سلسلے میں داخل ہونا بھی اللہ تعالیٰ کا ایک فضل ہے۔ بہت لوگ ایسے ہیں جنہوں نے داخلہ کے فضل کی توفیق پائی۔ اور ثبات قدم اور اخلاص کی توفیق کے حاصل کرنے کے واسطے وہ ہنوز منتظر ہیں ہر ایک شخص کو چاہیے کہ وہ اپنی حالت کو دیکھے۔ کیا وہ جس دن اس سلسلہ میں داخل ہوا۔ اس کی حالت وہ تھی جو آج اس کی ہے۔ ہر ایک رفتہ رفتہ ترقی کرتا ہے اور کمزوریاں آہستہ آہستہ دور ہو جاتی ہیں گھبرانا نہیں چاہیے اور اصلاح کے واسطے کوشش کرنی چاہیے۔ اپنے بھائی کو حقارت سے نہ دیکھو۔ بلکہ اس کے واسطے دعا کرو۔ اس کے ساتھ لڑائی نہ کرو اس کی اصلاح کی فکر کرو۔

چندہ تحریک جدید کی اہمیت اور برکت

○ چندہ عام کے بعد تحریک جدید کا چندہ سب سے زیادہ اہم ہے یہ بڑی برکتوں کا حامل ہے اس نے ابتدا ہی سے جماعت کی مالی قربانیوں پر حیرت انگیز طور پر اچھا اثر ڈالا ہے اس مالی قربانی کا فلسفہ حضرت (امام جماعت احمدیہ الثانی) نے بیان فرماتے ہوئے اس امر کی بھرپور تلقین فرمائی کہ ہر جہت سے بہت عمل میں لاتے ہوئے زیادہ سے زیادہ استطاعت کے ساتھ خدا کی راہ میں خرچ کیا جائے۔ ہر فرد جماعت فخشا سے احتراز کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی مغفرت کا مستحق ہو جائے۔

(ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عامر ارشاد قریشی (کراچی)

تجارت - سیرۃ النبیؐ کی روشنی میں

"اے میرے چچا کے بیٹے۔ میں تیرے اپنے قریبی ہونے کی وجہ سے اور اپنی قوم میں اعلیٰ ہونے کی وجہ سے اور تیری امانتداری کی وجہ سے اور تیرے حسن خلق کی وجہ سے اور تیری صداقت شعاری کی وجہ سے تجھ میں اپنی دلچسپی کا اظہار کرتی ہوں"۔

یہ الفاظ اس عورت کے ہیں جو قریش کی عورتوں میں نسب کے لحاظ سے اعلیٰ تھیں اور شرف کے لحاظ سے سب سے بہتر اور مال کے لحاظ سے سب سے زیادہ مالدار تھیں اور یہ الفاظ آپ نے آنحضور ﷺ کی خدمت میں اپنی شادی کے پیغام میں کہے۔

پس منظر اس کا یہ ہے حضرت خدیجہؓ کو آنحضور ﷺ کی امانتداری اور دیانتداری کی شہرت پہنچی تو آپ نے آنحضور ﷺ کو اپنا مال دے کر تجارت کی غرض سے بھیجا اور آپؐ کے ساتھ اپنا ایک غلام میسرہ نامی بھیجا اور اسے کہا کہ تم محمد (ﷺ) کی تمام باتوں کا تنقیدی جائزہ لینا اور پھر واپس آکر مجھے بتانا چنانچہ آپ جب اس سفر تجارت سے واپس لوٹے تو غلام نے آپؐ کی امانت و دیانت، شرافت اور عفت کی ایسی گواہی دی کہ حضرت خدیجہ مذکورہ بالا پیغام بھیجنے پر مجبور ہو گئیں۔

جیسا کہ آنحضور ﷺ کی زندگی دنیا کے ہر شعبے میں مشعل راہ ہے ویسے زندگی کا سب سے اہم شعبہ "تجارت" میں بھی آپؐ کی طرف سے امت کے لئے وسیع راہ متعین کی گئی ہے۔ اگر کوئی شخص آپ ﷺ کے بیان فرمودہ تجارتی اصولوں پر عمل کرے تو ناممکن ہے کہ اسے تجارت میں خسارہ ہو۔

ہاتھ کی محنت آپ سے دریافت کیا گیا کہ کون سا ذریعہ معاش بہتر ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا ہاتھ کی محنت دستکاری اور صاف ستھری تجارت بہترین ذریعہ معاش ہیں اسی طرح فرمایا کہ پاکیزہ خوراک وہ ہے جو تم خود کما کر کھاؤ اور تمہاری اولاد بھی تمہاری عمدہ کمائی میں شامل ہو۔ اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ فرائض کی طرح محنت کی کمائی بھی فرض ہے پھر آپ نے صحابہ رضوان اللہ علیہم کو ہاتھ سے محنت کر کے کمانے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ "ہر نبی نے قبل از بعثت بکریاں چرائی ہیں" صحابہؓ نے عرض کیا۔ کیا حضور آپ نے بھی؟ آپ نے فرمایا۔

"ہاں کچھ معاوضے پر میں بھی مکہ والوں کی بکریاں چرایا کرتا تھا۔"

مندرجہ بالا ارشادات سے تجارت کی اہمیت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ آیئے اب آنحضور ﷺ کے تجارت کے بارہ میں 4 زریں ہدایات کا مطالعہ کریں۔

لین دین میں نرمی حضرت خدیجہؓ سے روایت ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے پاس ایسا بندہ لایا جائے گا جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا۔ تم نے دنیا میں کیا کیا عمل کیا اور لوگ اللہ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے۔ وہ جواب دے گا اے میرے رب تو نے مجھے مال دیا۔ میں لوگوں سے لین دین اور خرید و فروخت کرتا۔ درگزر کرنا اور نرم سلوک کرنا میری عادت تھی خوش حال اور صاحب استطاعت سے بھی آسانی اور سہولت کا رویہ اختیار کرتا اور تنگدست کو بھی سہولت ادا کرنے کی مہلت دیتا اس پر اللہ تعالیٰ فرمائے گا مجھے اس بات کا زیادہ حق پہنچتا ہے کہ درگزر سے کام لوں اور اپنے اس بندے سے شفقت کا سلوک کروں۔

(مسلم کتاب البیوع باب فضل انظار المعسر)

اس حدیث میں یہ درس ہے کہ تنگدستوں سے اور ویسے بھی لین دین کے معاملے میں نرم رویہ اختیار کرنا چاہئے۔

خرید و فروخت کا طریق آج کل ہمارے معاشرے میں بازار میں چیز خریدنے کی غرض سے جائیں تو کہیں قیمتیں آسمان سے باتیں کرتی ہیں تو کسی جگہ پھر وہی چیز ہمیں سستے داموں مل جاتی ہے۔ جس سے باہمی اعتبار اور اعتماد کی فضا خراب ہو چکی ہے۔ دوکاندار کتنی ہی قیمت کم لگائے گاہک ضرور پیسے کم کرواتا ہے اس لئے آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ قیمتیں مقرر ہونی چاہئیں۔ چنانچہ ایک صحابیہ حضرت قبلہ ام انمارؓ بیان کرتی ہیں کہ میں آنحضرت ﷺ کی خدمت میں ایک عمرہ کے موقع پر مروہ مقام میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میں تاجر عورت ہوں میرا خریدنے کا طریق یہ ہے کہ چیز کی پہلے بہت کم قیمت بتاتی ہوں پھر آہستہ آہستہ قیمت زیادہ کرتی جاتی ہوں اور پھر جس قیمت پر مال خریدنا مقصود ہو اس قیمت پر خرید لیتی ہوں۔ اسی طرح جو چیز فروخت کرنی ہوتی ہے پہلے اس کے دام بہت زیادہ بتاتی ہوں اور پھر آہستہ آہستہ کم کرتی جاتی ہوں اور جس قیمت پر مال بیچنا مقصود ہوتا ہے بیچ دیتی ہوں یہ سن کر حضور ﷺ نے فرمایا کہ "اے قبلہ اس طرح نہ کیا کرو بلکہ قیمت مقرر ہونی چاہئے جس قیمت پر خریدنا ہو وہ صحیح قیمت بتا دو اگر اس نے اس قیمت پر دینا ہو تو دے دے اور نہ دینا ہو تو نہ دے اسی طرح فروخت کرتے وقت اصل قیمت بتاؤ اگر کسی نے لینی ہو تو لے ورنہ اس کی مرضی"

(ابن ماجہ ابواب التجارات باب السوم)

چنانچہ اس طرح اعتبار بھی قائم ہوگا اور وقت بھی ضائع نہیں ہوگا۔

اور فرمایا کہ خرید و فروخت کرنے والوں کو جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں انہیں اختیار ہے کہ وہ سودا فسخ کر دیں اور اگر خرید و فروخت کرنے والے سچ بولیں اور مال میں اگر عیب یا نقص ہے تو اسے بیان کر دیں تو اللہ تعالیٰ ان کے اس سودے میں برکت دے گا۔ اور اگر وہ دونوں جھوٹ سے کام لیں اور کسی عیب کو چھپائیں یا ہیرا پھیری سے کام لیں گے تو اس سودے سے برکت نکل جائے گی۔

(بخاری کتاب البیوع)

پھر فرمایا کہ کوئی شخص اپنے بھائی کی خرید و فروخت میں اس غرض سے مداخلت نہ کرے کہ اس کا بھاؤ بگاڑے۔

(بخاری کتاب البیوع)

اور فرمایا کہ "جب تک کوئی شخص کسی قسم کا غلہ خریدے تو جب تک اس پر پوری طرح قبضہ نہ کرے اسے نہ بیچے"

اس میں یہ حکمت ہے کہ بعض لوگ زبان کے تیز اور ہوشیار ہوتے ہیں ہو سکتا ہے کہ ایک شخص ایک آدمی سے صرف بات کر کے اور بیعانہ دے اور وہیں کسی اور شخص سے زائد قیمت پر سودا طے کر لے اور صرف اپنی ہوشیاری کی بناء پر ہی زائد منافع لے جس سے منڈی کی قیمتوں میں بھی فرق پڑے گا۔ نیز اس طرح جھگڑے اور نزاع کی کیفیت بھی پیدا ہو سکتی ہے۔

امانت و دیانت تجارت میں امانت داری کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے جہاں زندگی کے ہر شعبے میں دیانتداری اور نیکی کی تعلیم دی وہاں تاجروں سے ایک مرتبہ بازار سے گزرتے ہوئے فرمایا۔

"اے تاجروں کے گروہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی بات سنو" انہوں نے آپ ﷺ کی طرف توجہ کی تو آپ نے فرمایا "کہ تاجر لوگ قیامت کے دن فاجر ہونے کی حالت میں اٹھائے جائیں گے۔ سوائے ان کے جنہوں نے اللہ کا تقویٰ اختیار کیا نیکی اور سچائی اختیار کی۔"

(ترمذی کتاب البیوع)

پھر آپ نے پیشگوئی فرمائی کہ "ایک ایسا وقت آئے گا کہ انسان اس سے پرواہ نہیں کرے گا کہ مال اس نے کہاں سے حاصل کیا ہے حلال طریق سے یا حرام سے"

(بخاری کتاب البیوع)

ایک مرتبہ آپؐ نے ایک صحابی کو تحریر دی (غالباً غلام بیچتے وقت) کہ یہ وہ چیز ہے کہ جو محمد رسول اللہ ﷺ نے عداء بن خالد کو بیچی جس طرح ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو بیچتا ہے۔ کہ نہ اس میں کوئی عیب ہے نہ کوئی بدباطنی ہے۔ نہ غائلہ (یعنی بیچنے والے نے کوئی عیب نہیں چھپایا)

اسی طرح ایک مرتبہ آپ ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو غلہ کا تاجر تھا آپؐ نے اس کے غلے کے اندر نیچے تک ہاتھ ڈال کر دیکھا تو نیچے سے غلہ گیلا تھا کہ آپؐ نے فرمایا کہ تم دھوکہ دیتے ہو۔ دیکھو دھوکہ اور فریب دینا ہم مسلمانوں کا شیوہ نہیں

(سنن ابن ماجہ ابواب التجارات)

پھر فرمایا کہ سچا اور دیانتدار تاجر' نبیوں' صدیقوں اور شہیدوں کی معیت کا حقدار ہے۔

(ترمذی کتاب البیوع)

ناپ تول ناپ تول میں دیانتداری کی طرف توجہ دلاتے ہوئے انذاری رنگ میں ایک مرتبہ تاجروں سے فرمایا کہ دیکھو تم ایسے کام کے والی بنے ہو جس میں تم سے پہلے امتیں ہلاک ہو چکی ہیں (یعنی پہلی قوموں پر اس بددیانتی کی وجہ سے خدا کا عذاب نازل ہوا)

(ترمذی کتاب البیوع)

اور فرمایا کہ جب تم کسی کو دینے کے لئے کچھ تولو تو جھکتا ہوا تولو۔

اور فرمایا کہ اپنا غلہ ناپ لیا کرو اس سے تمہارے مال میں برکت ہوگی۔

(بخاری)(ابن ماجہ ابواب التجارات)

ذخیرہ اندوزی ذخیرہ اندوزی کے بارے میں فرمایا کہ جو شخص ذخیرہ اندوزی کرتا ہے وہ گناہ گار ہے۔

جھوٹی قسم کھانا کچھ لوگ اپنا مال فروخت کرنے کی خاطر قسمیں کھاتے ہیں اس کے متعلق آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ "قسم کھانے سے مال تو بک جاتا ہے لیکن اس میں برکت نہیں رہتی۔

(بخاری کتاب البیوع)

مزید فرمایا کہ جو شخص اس لئے جھوٹی قسم کھائے کہ کسی مسلمان کا مال فریب سے حاصل کرے تو وہ قیامت کے روز خدا سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر غضبناک ہوگا۔

(ترمذی کتاب البیوع)

تجارت میں دھوکہ تجارت میں دھوکہ سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ کوئی شہر کا رہنے والا دلال بن کر دیہاتی کا سامان نہ بکوائے اور کوئی عورت اس شرط پر شادی نہ کرے کہ اس کا خاوند اپنی پہلی بیوی کو طلاق دیدے اسی طرح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوئی آدمی اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے محض بھاؤ بڑھانے کے لئے بولی نہ دے اور زیادہ قیمت وصول کرنے کے لئے دودھ دینے والے جانور کا دودھ اس کے تھنوں میں نہ روک رکھے

(بخاری کتاب البیوع)

اسی طرح آپ نے "بخش" سے منع فرمایا۔ اس سے مراد یہ ہے کہ ایک دوکان دار نے اپنا ہی کوئی آدمی اس مقصد کے لئے رکھا ہوا ہو جو کہ گاہک کے سامنے خریداری کرتے وقت خواہ مخواہ قیمت زیادہ لگائے تاکہ وہ چیز مہنگی فروخت ہو سکے اور آپ نے "بیع منابذہ" سے منع فرمایا (اس کے لفظی منعی ہیں پھینکنا)

اس سے مراد یہ ہے کہ بیچنے والا کسی کی طرف کوئی چیز پھینکتا تو جو اس چیز کو پکڑ لیتا اس پر بیع واجب ہو جاتی۔

اور آپ نے "بیع ملامسہ" سے بھی منع فرمایا۔ (اس کے لفظی معنی ہیں چھونا)

یعنی کوئی چیز کسی کپڑے کے غلاف وغیرہ میں پوشیدہ ہو اور خریدار اوپر سے ہاتھ لگا کر اندازہ لگائے کہ وہ کیا چیز ہے اور اپنی سمجھ کے مطابق خریدے کیونکہ ان سب چیزوں کا مقصد خریدار کو دھوکہ دینا ہوتا ہے اس لئے آپ ﷺ نے ایسی چیزوں کی ممانعت فرمائی۔

قیمت کون متعین کرے بعض اوقات باہمی خرید و فروخت میں یہ بحث شروع ہو جاتی ہے کہ بیچنے والا خریدار سے کہتا ہے کہ "آپ بتائیں کہ آپ کتنے میں خریدیں گے"؟ اور خریدار کہتا ہے کہ آپ بتائیں آپ کتنے میں فروخت کریں گے"؟

آنحضور ﷺ نے اس کا حل بتایا کہ قیمت مالک متعین کرے۔ ایک مرتبہ آپ مسجد کے لئے بنو نجار سے ایک باغ خریدنا چاہتے تھے۔ جس کے کچھ حصے میں تو کھجور کے درخت تھے اور کچھ حصہ ویران تھا۔ آپؐ نے فرمایا "اے بنو نجار اپنے باغ کی قیمت متعین کرو۔"

(بخاری کتاب البیوع)

غیر مذہب والوں سے خرید و فروخت آجکل مسلمان علماء کی طرف سے یہ فتوے داغے جاتے ہیں کہ آپ اختلاف مذہب رکھنے والوں سے کسی قسم کی بول چال اور لین دین نہ کریں۔ جب کہ ہمارے پیارے آقا کا اسوہ یہ ہے کہ آپ نے ایک یہودی سے کچھ غلہ ایک مدت متعین کر کے خریدا اور اپنے لوہے کی ایک ذرہ اس کے یہاں گروی رکھی۔

(بخاری کتاب البیوع)

ایک مرتبہ آپ ﷺ نے ایک یہودی سے ایک گھوڑے کا سودا طے کیا اور بات کر کے رقم لینے کے لئے گھر تشریف لے گئے اسی اثناء میں ایک اور شخص آیا اور اس نے گھوڑے کی زیادہ قیمت لگا دی جس سے فروخت کرنے والے کی نیت خراب ہو گئی اور اسی دوران رسول پاک ﷺ بھی تشریف لے آئے تو اس یہودی نے اس بات سے انکار کیا کہ اس نے آپؐ کے ساتھ کوئی سودا کیا ہے اور اس نے کہا کہ اگر میں نے آپؐ کے ساتھ سودا کیا ہے تو آپ کوئی گواہ لائیں ابھی یہ معاملہ ہو ہی رہا تھا کہ ایک صحابیؓ حضرت خزیمہ انصاری تشریف لائے اور انہوں نے کہا کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ رسول پاک ﷺ نے تمہارے ساتھ سودا طے کیا تھا۔ چنانچہ اس پر اسے وہ گھوڑا رسول پاک کے ہاتھ فروخت کرنا پڑا بعد میں آنحضور ﷺ نے ان صحابی سے دریافت کیا کہ آپ تو سودا طے کرتے وقت موجود نہ تھے۔ آپ نے کس بناء پر گواہی دی تو ان صحابیؓ نے فرمایا کہ یا رسول اللہ میں آپ کی بات کی تصدیق کرتا ہوں کہ آپ ہمیشہ سچ کہتے ہیں۔ چنانچہ اسی روز سے آنحضور ﷺ نے خزیمہ کی شہادت دو آدمیوں کی شہادت کے برابر کر دی۔

قرض کے متعلق ہدایات لین دین کے معاملات میں قرض ایک بنیادی حیثیت رکھتا ہے اس کے بارے میں رسول پاک ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ایسے شخص پر رحم کیا جو فروخت کرتے وقت، خریدتے وقت اور تقاضہ کرتے وقت (قرض وغیرہ کا) فیاضی اور وسعت سے کام لیتا ہے۔

(بخاری کتاب البیوع)

پھر آپ نے فرمایا کہ ایک شخص کا انتقال ہوا اور قبر میں اس سے سوال ہوا کہ تم کیا کیا کرتے تھے اس نے جواب دیا کہ میں لوگوں سے خرید و فروخت کرتا تھا۔ اور جب کسی پر میرا قرض ہوتا) تو مالداروں کو مہلت دیا کرتا تھا اور تنگدستوں کے قرض میں کمی کر دیا کرتا تھا اسی پر اس کی مغفرت ہو گئی۔

آپ ﷺ نے جہاں تنگدستوں اور مجبوروں کو قرض معاف کرنے کی ترغیب دلائی وہاں فرمایا کہ مالدار اور صاحب استطاعت کی طرف سے (قرض کی ادائیگی) میں ٹال مٹول کرنا زیادتی ہے۔ اور فرمایا کہ اگر تمہیں کسی صاحب استطاعت سے قرض وصول کرنے کی ڈیوٹی سونپی جائے تو تم اس سے ضرور قرض واپس لو۔

زیادہ دیا جائے ایک مرتبہ آپ مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے کہ ایک صحابیؓ حضرت جابر بن عبداللہ تشریف لائے آپ کا رسول پاک ﷺ کی طرف قرض تھا آپ ﷺ نے فرمایا کہ دو رکعت نماز پڑھ لو۔ اس کے بعد آپ نے قرض واپس کیا اور مزید اپنی طرف سے بھی رقم عطا کی۔

اسی طرح ایک شخص کا آپؐ کی طرف ایک اونٹ قرض تھا چنانچہ اس نے آکر سختی سے رسول پاک ﷺ سے اپنے اونٹ کا مطالبہ کیا۔ صحابہ نے اس کو نمائش کرنی چاہی تو آپؐ نے منع فرما دیا اور فرمایا کہ قرض دار کو کہنے کا حق حاصل ہے اور آپؐ نے فرمایا کہ اس کے لئے اونٹ خرید و صحابہؓ نے تلاش کیا اور کہا کہ ویسا اونٹ تو نہیں ملتا بلکہ اس سے اچھا ملتا ہے آپؐ نے فرمایا کہ وہی لے دو۔ اور فرمایا کہ تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرض ادا کرنے کے اعتبار سے بھی سب سے بہتر ہو۔

اور آپؐ قرض سے بچنے کے لئے ہمیشہ یہ دعا فرماتے کہ "اے اللہ میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں" کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ آپؐ قرض سے اتنی پناہ کیوں مانگتے ہیں؟ آپ نے جواب دیا کہ جب آدمی مقروض ہوتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے۔

چنانچہ آپؐ نے جہاں قرض میں حسن ادائیگی مقروض تنگدست سے عفو و درگزر کی تعلیم دی وہاں قرض سے بچنے کی بھی تلقین فرمائی یعنی قرض صرف اشد مجبوری کی حالت میں ہی لینا جائز ہے۔

بابرکت وقت آنحضور ﷺ نے دعا فرمائی کہ "اے اللہ میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطا فرما۔

حضرت صغر غامدی جو اس دعا کے راوی ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کا معمول تھا کہ جب کوئی چھوٹا یا بڑا قافلہ روانہ فرماتے تو دوپہر سے پہلے پہلے روانہ فرماتے۔

حضرت صغرؓ خود ایک تاجر تھے وہ بھی جب تاجروں کو اپنا مال بھیجتے تو دن کے شروع میں بھیجتے اس سے ان کی تجارت میں بہت برکت پڑی۔

تجارت و عبادت آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ ہر قوم کے لئے کوئی نہ کوئی آزمائش تھی میری امت کے لئے مال فتنہ ہے۔ آج آپ ﷺ کی بات بعینہ پوری ہو رہی ہے آج پیسے کی خاطر نفسا نفسی کا عالم ہے جہاں پیسے کی خاطر انسان حقوق العباد کو نظرانداز کر چکا ہے وہاں حقوق اللہ کو بھی فراموش کر چکا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں فرمایا کہ خدا کے بہت سے پیارے ایسے ہیں جن کو ان کی تجارت خدا کے ذکر سے غافل نہیں کرتی فرمایا۔

"کچھ مرد (ایسے ہیں) جن کو اللہ کے ذکر سے اور نماز کے قائم کرنے سے اور زکوٰۃ کے دینے سے نہ تجارت اور نہ سودا بیچنا غافل کرتا ہے وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل الٹ جائیں گے اور آنکھیں پلٹ جائیں گی۔ نتیجہ یہ ہو گا کہ اللہ ان کو ان کے اعمال کی بہتر سے بہتر جزا دے گا اور ان کو اپنے فضل سے (مال و اولاد) میں بڑھا دے گا اور اللہ جس کو چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔" (سورہ نور)

اس آیت میں توجہ دلائی گئی کہ ایسے لوگ جو اپنے کاروبار میں خدا کو یاد رکھتے ہیں اور نماز ادا کرتے ہیں اور نماز کو اپنی تجارت کے دوران نقصان کا باعث خیال نہیں کرتے اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں یعنی انسانوں کی فلاح و بہبود مدنظر رکھتے ہیں اور خدا کی راہ میں خرچ کرنے کو اپنی تجارت میں نقصان کا باعث نہیں سمجھتے بلکہ یوم آخرت سے ڈرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت عطا کرتا ہے کیونکہ حقیقی رازق تو اسی کی ذات ہے اپنی چالاکیوں اور ہوشیاریوں سے چند روزہ دنیا کے لئے مال تو اکٹھا کیا جا سکتا ہے لیکن خدا کی رضا حاصل نہیں کی جا سکتی۔ اللہ تعالیٰ کی رضا تو اسی میں ہے کہ زندگی کا کوئی شعبہ ہو اس میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ہرگز نظر انداز نہ کیا جائے جیسا کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے زندگی کے ہر شعبے میں ہمیں ایسی رہنمائی فرمائی کہ اگر اس کو مدنظر رکھا جائے تو ہر انسان دین و دنیا دونوں کی بھلائی حاصل کر سکتا ہے۔ اس دنیا میں بھی فلاح پائے گا۔ آخرت میں بھی اس پر نجات کے دروازے کھولے جائیں گے۔

(ہفت روزہ لاہور 29 جون 1996ء)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

(ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں

تبدیلی اور اصلاح کس طرح ہو؟ اس کا جواب وہی ہے کہ (عبادت) سے جو اصل دعا ہے (کلام الٰہی) پر تدبر کرو۔ اس میں سب کچھ ہے۔ نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے۔ اور آئندہ زمانہ کی خبریں ہیں وغیرہ۔ بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بہ تازہ ملتے ہیں۔ انجیل میں مذہب کو کامل طور پر بیان نہیں کیا گیا۔ اس کی تعلیم اس زمانہ کے حسب حال ہو تو ہو لیکن وہ ہمیشہ اور ہر حالت کے موافق ہرگز نہیں۔ یہ فخر (کلام الٰہی) ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے۔ اس لئے کلام الٰہی کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو۔ اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو۔

پتہ درکار ہے

○ محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ وصیت نمبر 12653 زوجہ مکرم امیر احمد صاحب ساکن میلسی ضلع وہاڑی نے 1949ء میں وصیت کی تھی۔ 1986 تک موصیہ سے مکرم پیر عبدالرحیم شاہ صاحب کلاتھ مرچنٹ تحصیل بازار میلسی ضلع وہاڑی کی معرفت خط و کتابت ہوتی رہی۔ اس کے بعد موصیہ کا دفتر ہذا سے کوئی رابطہ نہیں۔ اگر موصیہ خود پڑھیں یا ان کے کوئی عزیز و اقارب پڑھیں تو مکمل ایڈریس کے ساتھ دفتر ہذا کو مطلع کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر مفصل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر 30655 میں ہومیو ڈاکٹر ذیشان احمد رازی ولد حکیم سردار علی رازی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 95-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ہومیو ڈاکٹر ذیشان احمد رازی 224/L D A مین روڈ جان پورہ باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر1 مجید اللہ خان وصیت نمبر24171 گواہ شد نمبر2 ظفر محمود احمد ظفر وصیت نمبر 24357۔

مسل نمبر 30656 میں راشدہ بشریٰ زوجہ محمد اعظم صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علم دین کالونی شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 95-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی 9 تولہ مالیتی-/47700 روپے۔ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم-/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ راشدہ بشریٰ 16/M علم دین کالونی ونڈیالہ روڈ شاہدرہ لاہور گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ وصیت نمبر24725 گواہ شد نمبر2 عبد السلام وصیت نمبر29467۔

مسل نمبر 30657 میں چوہدری انوار احمد ولد چوہدری عبد الغفار صاحب قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-2/36 ضلع اوکاڑہ حال باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 95-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری انوار احمد باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر1 مجید اللہ خان وصیت نمبر24171 گواہ شد نمبر2 ظفر محمود احمد ظفر وصیت نمبر 24357 صدر حلقہ۔

مسل نمبر 30658 میں فضل عمر بٹ ولد عبد العزیز بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 95-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فضل عمر بٹ 157- جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر1 رضوان سعید سیکرٹری امور عامہ باغبانپورہ گواہ شد نمبر2 ظفر محمود احمد ظفر وصیت نمبر 24357 صدر حلقہ۔

مسل نمبر 30659 میں چوہدری محمد نواز ولد چوہدری غلام صفدر صاحب قوم جٹ گوندل پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈوال مارکیٹ بھکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 96-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- دکان مالیتی-/150000 روپے۔ 2- موٹر سائیکل مالیتی-/50000 روپے۔ 3- مشینری مالیتی-/66000 روپے۔ 4- اوزار مالیتی-/17000 روپے۔ 5- دیگر متفرق سامان مالیتی-/17000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5200 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری محمد نواز بھڈوال مارکیٹ بھکر گواہ شد نمبر1 غلام حسین ولد احمد یار کلو امیر ضلع بھکر گواہ شد نمبر2 دل بند علی وصیت نمبر 20055۔

مسل نمبر 30660 میں محمد بشیر خان گلگتی ولد خان بہادر غلام محمد گلگتی قوم راجپوت پیشہ بے کار عمر80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 96-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- ترکہ والد کی جائیداد کے حصہ کلیم سے-/12000 روپے۔ 2- بیٹے سے ملیں گے مبلغ-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد بشیر گلگتی مکان نمبر3 بلاک Z نیو ملتان گواہ شد نمبر1 محمد نصیر خان پسر موصی گواہ شد نمبر2 عبد المجید امجد وصیت نمبر16494۔

مسل نمبر 30661 میں سکینہ بی بی زوجہ امانت خان صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ P/O خاص ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 96-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی وزنی ایک تولہ تیزابی سونا مالیتی-/5000 روپے۔ 2- زرعی زمین 5 کنال مالیتی-/60000 روپے۔

3- حق مہر بذمہ خاوند محترم-/250 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سکینہ بی بی ساکن ڈیریانوالہ P/O خاص ضلع نارووال گواہ شد نمبر1 عرفان احمد خان ساجد وصیت نمبر29302 گواہ شد نمبر2 امانت خان والد ابراہیم خان خاوند موصیہ۔

مسل نمبر 30662 میں بشیر احمد ولد مولوی محمد ابراہیم قوم جٹ باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیکے بیریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 95-1-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زرعی زمین 3 ایکڑ 2 کنال واقع منڈیکے بیریاں مالیتی-/260000 روپے۔ 2- مکان پختہ برقبہ 8 مرلہ مع 4 کمروں کے واقع منڈیکے بیریاں مالیتی-/50000 روپے۔ 3- حویلی نیم پختہ برقبہ 10 مرلہ مع 2 کمروں واقع منڈیکے بیریاں مالیتی-/30000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی-/340000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/3200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد بشیر احمد باجوہ منڈیکے بیریاں P/O خاص ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر19425 گواہ شد نمبر2 نعیم احمد باجوہ وصیت نمبر29406۔

قائدین مجالس توجہ فرمائیں!

○ جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو امسال میٹرک کے نتیجہ کے بعد 19- اگست 1996ء کو ہوگا۔ امیدواران کو ہدایت فرمائیں کہ وہ داخلہ کے لئے ابھی سے اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے امیر/ صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوائیں۔

نادار و یتیم بچوں کی تعلیم کیلئے شعبہ امداد طلبہ کیلئے عطایا

شعبہ امداد طلبہ مستحق، نادار اور یتیم طلبہ کی امداد کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں مشروط بآمد کے طور پر ہے اس کے اخراجات، عطیات اور صدقات کے ذریعہ پورے کئے جاتے ہیں۔

شعبہ امداد طلبہ مخیر احباب کی اعانت کا محتاج ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اس کارِ خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

عطیات اور صدقات کی رقوم اس وضاحت کے ساتھ کہ یہ رقم عطیہ یا صدقہ برائے امداد طلبہ ہے۔ براہ راست بنام نگران امداد طلبہ یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلبہ بھجوا کر ممنون فرماویں۔

(نظارت تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 13 جولائی 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر13 (نیا)
1-00 طبی معاملات از ڈاکٹر مجیب الحق خان
1-30 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-7-12 (دوبارہ)
2-30 فرنچ زبان سیکھئے۔
3-00 ملاقات۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سے اردو دان دوستوں کی ملاقات 96-7-12 (دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی نمبر21 (دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب 96-7-8 (دوبارہ)
6-00 احمدیہ ٹی وی ورائٹی
6-30 متفرق پروگرام
7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر13 (دوبارہ)
8-00 فرنچ زبان سیکھئے۔ (دوبارہ)
8-30 متفرق پروگرام
9-00 ملاقات۔ اردو دان دوستوں سے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی ملاقات 96-6-12 (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی نمبر21 (دوبارہ)
11-00 طبی معاملات۔ از ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب
11-30 متفرق پروگرام
12-00 (دوپہر) خطبہ 96-7-12 (دوبارہ)
1-00 لقاء مع العرب 96-7-9 (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام-اردو پروگرام
3-00 (سہ پہر) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے نمبر13 (دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 سوال کا وقت از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نن سپیٹ۔ ہالینڈ۔ 96-3-18۔ جلسہ سیرۃ النبی ﷺ
6-00 ملاقات۔ بچوں کی حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سے 96-7-13
7-00 ہمارے دوستوں سے ملئے۔ مرزا عبدالحق صاحب کا انٹرویو از عبدالباسط
8-00 لقاء مع العرب 96-7-10 (دوبارہ)
9-00 عربی پروگرام۔ تشریح کلام الٰہی۔
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں از مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نمبر13 (نیا)
11-00 جرمن پروگرام۔

اتوار 14۔ جولائی 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر14 (نیا)
1-00 دینی تعلیمات۔ روحانی خزائن
1-30 تاریخ احمدیت کا ایک ورق از بی اے رفیق خان
2-00 ملاقات۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی بچوں سے ملاقات 96-7-13
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں از امام عطاء المجیب راشد صاحب نمبر13۔ (دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب 96-7-10
6-00 ہمارے دوستوں سے ملئے انٹرویر مرزا عبدالحق صاحب آف کینیڈا انٹرویو لینے عبدالباسط۔
7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر14 (دوبارہ)
8-00 چینی زبان سیکھئے۔ سبق نمبر12 (دوبارہ)
8-30 حکایات شیریں نمبر12 (دوبارہ)
9-00 ملاقات۔ حضرت صاحب کی بچوں سے ملاقات
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں از امام عطاء المجیب صاحب راشد نمبر 13 (دوبارہ)
11-00 دینی تعلیمات۔ روحانی خزائن
11-30 تاریخ احمدیت سے ایک ورق۔ از مکرم بی اے رفیق صاحب
12-00 (دوپہر) سندھی پروگرام۔ خطبہ 96-8-5
1-00 لقاء مع العرب 96-7-10 (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام-اردو پروگرام
3-00 (سہ پہر) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر14 (دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 سوال کا وقت۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کی مجلس سوال و جواب 96-3-19 نن سپیٹ-ہالینڈ
6-00 ملاقات۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سے انگریزی دان دوستوں کی ملاقات۔ 96-47-14
7-00 اراؤنڈ دی گلوب۔ مادام تساؤ کا عجائب گھر۔
8-00 لقام مع العرب 96-7-11
9-00 البانین پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبہ 29
11-00 جرمن پروگرام۔ کوئز شولجنہ۔

جمعرات 18- جولائی 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر18 (نیا)
1-00 احمدیہ ٹی وی لائف سٹائل المائدہ "... نیا"
2-00 نیچرل کیور ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-7-17 (...)
3-00 عربی زبان زبان سیکھئے۔ سبق نمبر8
3-20 عربی پروگرام قصیدہ نظم
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں از امام عطاء المجیب راشد صاحب سبق نمبر15 (دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب نمبر63 (دوبارہ)
6-00 احمدیہ ٹی وی ورائٹی انٹرویو شیخ محبوب عالم خالد صاحب (دوبارہ)
6-30 متفرق پروگرام
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر18 (دوبارہ)
8-00 عربی زبان سیکھئے۔ سبق نمبر8 (دوبارہ)
8-30 عربی پروگرام۔ قصیدہ نظم۔
9-00 نیچرل کیور ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-7-17 (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں از امام عطا المجیب راشد صاحب سبق نمبر15 (دوبارہ)
11-00 احمدیہ ٹی وی لائف سٹائل المائدہ "سبزیوں کی بھجیا" (دوبارہ)
12-00 سندھی پروگرام "ہماری تعلیم" حصہ اول
1-00 لقاء مع العرب نمبر61 (دوبارہ)
2-00 اردو پروگرام- سیرت حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ "آئینہ جمال" از مرزا بشیر احمد صاحب جسے مولانا جلال الدین شمس صاحب نے ... حصہ اول
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر18 (دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- عید ملن- از یو کے۔ 1996ء۔ حصہ چہارم
5-00 چینی پروگرام بک ریڈنگ۔ چینی بھائیوں کے لئے محبت کے ساتھ
6-00 نیچرل کیور۔ ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر (نیا) 96-7-18
7-00 کوئز پروگرام (-) اصول کی فلاسفی کے متعلق۔ اسلام آباد لاہور۔ سیالکوٹ۔
7-30 "ہوائیں تیرے فضلوں کا منادی"
8-00 لقاء مع العرب نمبر62 (نیا)
9-00 بوسنین پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر24 (نیا)
11-00 جرمن پروگرام (1) سپورٹس (2) متفرق

جمعہ 19- جولائی 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر19 (نیا)
1-00 احمدیہ ٹی وی تفریحی پروگرام مشاعرہ یوم بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حصہ اول
2-00 نیچرل کیور ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-7-18 (دوبارہ)
3-00 نارویجین زبان زبان سیکھئے۔ سبق نمبر28
3-30 متفرق پروگرام
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر24 (دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب نمبر62 (دوبارہ)
6-00 کوئز پروگرام۔ (-) اصول کی فلاسفی پر اسلام آباد لاہور سیالکوٹ
6-30 ہم ہیں تیرے فضلوں کے منادی (دوبارہ)
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر19 (دوبارہ)
8-00 نارویجین زبان سیکھئے۔ سبق نمبر28 (دوبارہ)
8-30 متفرق پروگرام
9-00 نیچرل کیور ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-7-18 (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر24 (دوبارہ)
11-00 احمدیہ ٹی وی تفریحی پروگرام۔ مشاعرہ یوم بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حصہ اول (دوبارہ)
12-00 پشتو پروگرام خطبہ 94-7-8
1-00 لقاء مع العرب نمبر62 (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام-اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر19 (دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 ... درود شریف اور نظم
5-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع لائیو 19۔ جولائی 1996ء
6-15 احمدیہ ٹی۔ وی کی 24 گھنٹے کی نشریات سے متعلق تقریبات
7-00 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ اردو بولنے والے احباب کے ساتھ 96-7-19
8-00 لقاء مع العرب نمبر96-7-16 (نیا)
9-00 ترکی پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں امام راشد صاحب کے ساتھ سبق نمبر16 (نیا)
11-00 جرمن پروگرام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: 11- جولائی-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 32 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 41 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ججوں کے بارے میں سپریم کورٹ کے فیصلے پر من و عن عملدر آمد کیا جائے گا اور ججوں کی طے شدہ سینیارٹی کا اصول سپریم کورٹ کی سطح سے لاگو کیا جائے گا۔ اور سینیئر ترین جج کو چیف جسٹس آف پاکستان بنایا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے لاہور میں بلائے گئے ایک ماہرین کے اجلاس کے بعد بتائی۔ انہوں نے کہا کہ بعض بنیاد پرست زبردستی حکومت پر قبضہ کرنے کی سازش کر رہے ہیں۔ اور اس مقصد کے لئے وٹو حکومت کی بحالی اور حکومت اور عدلیہ کی محاذ آرائی کی افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں۔ وزیر اعظم نے بتایا کہ صدر کو اعتماد میں لے لیا گیا ہے۔ اجلاس میں بے نظیر کو بتایا گیا کہ حالات ایسے نہیں ہیں کہ وٹو حکومت بحال ہو سکے۔ وٹو کے پاس اکثریت بھی نہیں اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ جج کیس میں صدارتی ریفرنس واپس نہیں لیا جائے گا۔

○ لاہور ہائی کورٹ نے منظور وٹو کیس میں فریق بننے کے لئے متعدد حکومتی ارکان اسمبلی کو فریق بنانے کی درخواستیں مسترد کرتے ہوئے ریمارکس دیئے کہ اس کیس میں ہر شخص دلچسپی لے رہا ہے مگر ہر شخص کو فریق نہیں بنایا جا سکتا۔ اگر چند کو بنا لیا گیا تو ہر ٹہلتا ہوا شخص فریق بننے کے لئے عدالت میں آ جائے گا۔ صابر شاہ کیس کا حوالہ دیئے جانے پر چیف جسٹس نے کہا کہ دونوں کیسوں کی صورت حال مختلف ہے۔ وٹو کے وکیل ایس۔ ایم ظفر نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ سیاسی تنازعہ ختم کرنے کے لئے آرٹیکل 234 استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ اگر وٹو اکثریت کھو چکے تھے تو گورنر انہیں اعتماد کا ووٹ لینے کے لئے کہہ سکتے تھے۔

○ مسلم لیگ (ن) کے سربراہ قائد حزب اختلاف میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ اپوزیشن نے کرپٹ حکومت کے خاتمے کے لئے قدم بڑھا دیا ہے۔ اب عوام کو ساتھ دینا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر چاہے مجھ پر 150 مقدمے اور بنا دیں لیکن پھر بھی میں پیچھے ہٹنے والا نہیں ہوں۔ اب میں انہیں گھر بھیج کر دم لوں گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج ہمارا پی۔ ٹی۔ وی جھوٹ اور زی۔ ٹی۔ وی سچ بولتا ہے۔

○ چیئرمین سینٹ وسیم سجاد نے وزیر اعظم بے نظیر بھٹو اور قائد حزب اختلاف میاں نواز شریف کی رکنیت ختم کرنے کے ریفرنس مسترد کر دیئے ہیں۔ قائد حزب اختلاف اور اقتدار پر آئین کی خلاف ورزی کے مرتکب ہونے کا الزام تھا۔ چیئرمین سینٹ نے کہا کہ سینٹ صرف اپنے ارکان کے خلاف قدم اٹھا سکتا ہے۔

○ قائد حزب اختلاف اور مسلم لیگ کے صدر میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ صدر گورنر ہاؤس میں غیر اخلاقی اور غیر جمہوری سرگرمیوں کا نوٹس لیں۔ انہوں نے کہا کہ گورنر ہاؤس میں ہارس ٹریڈنگ کی نئی تاریخ رقم کرنے کی تیاری ہے۔ صابر شاہ کی حکومت ختم کرنے کے لئے مہران بینک کو ڈبویا گیا۔ اب مزید دو بینکوں کو ٹارگٹ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ججوں اور عدلیہ کے خلاف مزید اوچھے ہتھکنڈے اختیار کرنے کی سازش ہو رہی ہے۔ ہم اس کی مزاحمت کریں گے۔ بے نظیر حکومت اپنے ہی کھودے گئے گڑھے میں گرنے والی ہے۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ آج ہم بحران کا شکار ہیں۔ برآمدات انتہائی کم اور درآمدات بہت زیادہ ہیں۔ ملک کے غیر ملکی زرمبادلہ کی حالت بھی اچھی نہیں۔ لہٰذا اب ضرورت اس بات کی ہے کہ سر جوڑ کر برآمدات بڑھانے کے لئے تجاویز اکٹھی کی جائیں۔

○ پنجاب میں امن وامان کی صورت حال، بم دھماکوں کے واقعات اور اجتماعی قتل کی وارداتوں کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس محترمہ بے نظیر بھٹو کی صدارت میں ہوا۔ اس اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ تخریبی کارروائیوں کے خاتمے کے لئے سرحدوں پر سخت نگرانی کی جائے۔ پنجاب پولیس کے لئے 100 کروڑ روپے کے فنڈز رکھے جائیں۔ اور اس محکمہ کو مکمل طور پر کمپیوٹرائز کیا جائے۔ اور اس میں تمام ایف آئی آر فیڈ کی جائیں۔ اس اجلاس میں بعض علاقوں میں قرآن مجید کی بے حرمتی کے واقعات پر اظہار تشویش اور افسوس کیا گیا۔ اسلحہ کی برسرعام نمائش کے قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں سے کوئی رعایت نہ برتنے کا حکم بھی دیا گیا۔ اجلاس کے بعد محترمہ بے نظیر بھٹو نے امید ظاہر کی کہ پنجاب کے عوام نام نہاد اپوزیشن کی پر تشدد کارروائیوں اور زہریلے پراپیگنڈے کو زائل کرنے کے لئے پہلے کی طرح حکومت کا بھرپور ساتھ دیں گے۔

○ صائمہ لو میرج کیس کی سماعت کے دوران جسٹس خلیل رمدے نے صائمہ وحید کے والد کے وکیل سے استفسار کیا کہ وہ قرآن پاک کی کوئی ایسی آیت پیش کریں جس میں والدین کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہو۔ انہوں نے کہا کہ قرآن نے اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت اور والدین سے صرف حسن سلوک کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بد قسمتی سے ہم ہر بات بلا تحقیق اسلام کی بات تسلیم کر لیتے ہیں۔

○ چنیوٹ میں امیر عباس کے قتل کے سلسلے میں پولیس چھاپے مارتی رہی اور گرفتاریاں کرتی رہی۔ داڑھی والے نوجوان خاص طور پر زیر عتاب رہے۔ قتل لوٹ مار اور آتش زنی میں ملوث 10 ملزم اور 15 کے رشتہ دار گرفتار کر لئے گئے شہر میں پولیس کی بھاری نفری گشت کرتی رہی۔

○ آل پاکستان کلرکس ایوسی ایشن نے اپنی تین روزہ قلم چھوڑ ہڑتال کے دوسرے روز بھی دفاتر کی تالابندی جاری رکھی۔ اور حکومتی رویے کے خلاف احتجاج کیا۔ سرکاری دفاتر دوسرے روز بھی بند رہے۔ اپیکا کے ترجمان نے کہا ہے کہ اب دوسرا راستہ اختیار کریں گے۔

○ پشاور میں عوامی نیشنل پارٹی اور جماعت اسلامی میں پیپلز پارٹی حکومت کے خلاف ہر سطح پر تعاون کا سمجھوتہ طے پا گیا ہے۔ اور ماضی میں ایک دوسرے کی شدید مخالف رہنے والی دونوں جماعتوں نے "پیپلز پارٹی کا خاتمہ" کے ون پوائنٹ ایجنڈا پر اتفاق کر لیا ہے فیصلہ کیا گیا ہے کہ 17 جولائی سے شروع ہونے والی اے۔ این۔ پی کی احتجاجی تحریک میں جماعت اسلامی کے کارکن بھی شریک ہوں گے۔

○ امیر جماعت اسلامی پاکستان قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ عورت کی سزائے موت اور توہین رسالت کے قانون میں ترمیم شیطانی اقدام ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا خاتمہ ضروری ہو گیا ہے۔ عوام لادینیت کو فروغ دینے والی کرپٹ حکومت کے خلاف بیزاری ظاہر کریں۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس عارف اقبال حسین بھٹی نے کہا ہے کہ قوم منتظر ہے کہ جسٹس سجاد شاہ عدالتی فیصلہ خود پر کیسے لاگو کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ججز کیس میں سپریم کورٹ نے متنازع فیصلہ سے پارلیمنٹ کا کام خود سنبھال لیا۔ آئین کے تحفظ 'نگرانی' اور بنیادی حقوق کے حوالہ سے ہائی کورٹ سپریم کورٹ سے زیادہ با اختیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ججوں کی پبلک لائف نہیں ہوتی تھی۔ مارشل لاء دور میں ججوں نے میڈم نور جہاں کو سونے کا تاج پہنایا۔ ایک سابق چیف جسٹس ہر معاملہ کو سیاسی رنگ دینے پر تلے ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جسٹس سعد سعود جان کو چیف جسٹس بنایا جاتا تو عدالتی بحران نہ ہوتا۔ چیف جسٹس کمیٹی کا متاثرہ ججوں کو کام سے روکنا صحیح فیصلہ نہیں۔

○ تحریک جعفریہ پاکستان کے سربراہ علامہ ساجد نقوی نے کہا ہے کہ حکومتی زیادتیوں اور بے ضابطگیوں کے خلاف اپوزیشن اور دینی جماعتوں کی مشترکہ کوششوں میں اگر سپاہ صحابہ کو شامل کیا گیا تو تحریک جعفریہ اپوزیشن کا ساتھ نہیں دے گی۔

پلاٹ برائے فروخت
پلاٹ نمبر 8/4 دارالنصر غربی ربوہ برقبہ 15 مرلے فروخت کرنا مقصود ہے۔ خواہشمند حضرات منیر احمد دفتر الفضل ربوہ سے رابطہ قائم کریں۔

جرمن اور پاکستانی ہومیو ادویات
مدر ٹنکچرز، پوٹنسیاں، بائیو کیمک ادویات، سادہ گولیاں ٹکیاں، شوگر آف ملک، خالی ٹیوبز اور ڈراپرز بارعایت نرخوں پر دستیاب ہیں۔ نیز ہومیو پیتھک انگلش و اردو کتب دستیاب ہیں۔
کیور ہیومیڈ لیبن ڈاکٹر ابراہیم ہومیو پیتھی کمپنی رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 771 فیکس 212299

الیکٹرو ہومیو پیتھک
ایک سالہ کورس F.M.E.H
میٹرک پاس خواتین و حضرات کیلئے باعزت روزگار کا سنہری موقعہ
طریقہ تدریس: بطرز علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (بذریعہ خط و کتابت)
تفصیلی معلومات کیلئے 25 روپے منی آرڈر بھیج کر پراسپیکٹس منگوائیں
پرنسپل۔ النور الیکٹرو ہومیو پیتھک میڈیکل کالج رجسٹرڈ
041-711567

حکیم منور احمد ابن حکیم عبد العزیز چک چٹھہ حافظ آباد والوں کا ربوہ میں
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت 9000 ڈش 6 فٹ مع مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
21- ہال روڈ لاہور
فون: 7226508 - 7125089
7235175 - 7355422

خواتین کی دشمن مرض لیکوریا
یونانی **سیلکوریا**
مطب حمید رجسٹرڈ
پنڈی بائی پاس، جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
20 گرام 30 روپے۔ 60 گرام 90 روپے۔ 100 گرام 150 روپے
اکسیر اولادِ نرینہ (کورس)
250 روپے
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
فہرست ادویہ و جنتری 1996ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں۔ بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
مطب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534